حضرت فاطمہ رضؓ کا دادا عتبہ بن ربیعہ قریش کا نامور رئیس تھا، اور والد ولید کا شمار بھی قریش کے شجاع اور متمول جوانوں میں ہوتا تھا۔ دادا اور والد دونوں آخر دم تک کفر و شرک کی بھول بھلیوں میں بھٹکتے رہے، اور غزوۂ بدر (سنہ ۲ ھ) میں مسلمانوں کے ہاتھ سے مارے گئے۔ البتہ چچا حضرت ابوحذیفہؓ بن عتبہ اور خود حضرت فاطمہ رضؓ کو اللہ تعالیٰ نے قبولِ حق کی توفیق دی، اور دونوں نے شرفِ صحابیت حاصل کیا۔ حضرت ابوحذیفہ رضؓ نے سعادت مند بھتیجی کا نکاح اپنے منہ بولے بیٹے اور آزاد کردہ غلام حضرت سالمؓ سے (جو سالم رضؓ مولیٰ ابوحذیفہ رضؓ کے نام سے مشہور ہیں) کر دیا۔ حضرت فاطمہ رضؓ کو ہجرت کا شرف بھی حاصل ہوا۔ نہایت مخلص صحابیہ تھیں۔ مزید حالات معلوم نہیں ہیں۔

۱۰۔ حضرت زینبؓ بنت حنظلہ

تمام اہلِ سیر نے ان کا شمار حضورؐ کی صحابیات میں کیا ہے اور لکھا ہے کہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ان کا نکاح حِبُّ النبیؐ حضرت اُسامہؓ بن زیدؓ بن حارثہ سے کر دیا تھا لیکن ان سے نباہ نہ ہو سکا اور دونوں میں تفریق ہو گئی اس کے بعد ان کا نکاح مشہور صحابی حضرت نعیم النحام عدویؓ سے ہوا، ان کے صلب سے ایک صاحبزادے ابراہیم پیدا ہوتے۔ قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوریؒ نے رحمۃ للعالمینؐ جلد سوم میں حضرت زینبؓ کے خاندان کے بارے میں لکھا ہے کہ زینبؓ اس بڑے خاندان کی خاتون تھیں کہ شہزادہ امرء القیس ان کے جدِ امجد کا مداح تھا۔

مزید حالات دستیاب نہیں ہوئے۔

شعر و ادب

علیم ناصری

جو مانگنا ہے خالقِ ارض و سما سے مانگ

کچھ مصطفےٰ سے مانگ نہ کچھ مرتضےٰ سے مانگ
جو مانگنا ہے خالقِ ارض و سما سے مانگ

دستِ سوال غیر کے آگے نہ کر دراز
داتا ترا خدا ہے تو ہر شئے خدا سے مانگ

اللہ کے سوا نہیں حاجت روا کوئی
اپنی ہر اک طلب اسی حاجت روا سے مانگ

قادر ہے کارساز ہے مشکل کشا بھی ہے
تدبیرِ مشکلات اسی مشکل کشا سے مانگ

سب انبیاءؑ و اولیاء سائل اسی کے ہیں
تو بھی اسی شہنشہِ ارض و سما سے مانگ

ہر کس فنا پذیر ہے ہر شے فنا سرشت
باقی ہے ذاتِ کبریا تو کبریا سے مانگ

طوفاں میں ناخدا پہ بھروسہ نہ کر علیم
اپنی سلامتی فقط اپنے خدا سے مانگ